

کد کنترل

611

A

آزمون ورودی دوره‌های کارشناسی ارشد ناپیوسته داخل – سال ۱۴۰۰

صبح چهارشنبه



«اگر دانشگاه اصلاح شود مملکت اصلاح می‌شود.»
امام خمینی (ره)

جمهوری اسلامی ایران
وزارت علوم، تحقیقات و فناوری
سازمان سنجش آموزش کشور

زبان و ادبیات اردو – (کد ۱۱۲۹)

مدت پاسخ‌گویی: ۱۲۰ دقیقه

تعداد سوال: ۱۲۰

عنوان مواد امتحانی، تعداد و شماره سوالات

ردیف	مواد امتحانی	تعداد سوال	از شماره	تا شماره
۱	دستور زبان تخصصی اردو	۲۵	۱	۲۵
۲	معنوں تخصصی	۲۰	۲۶	۴۵
۳	ادبیات منظوم	۳۰	۴۶	۷۵
۴	ادبیات منثور	۲۵	۷۶	۱۰۰
۵	تاریخ ادبیات اردو	۱۰	۱۰۱	۱۱۰
۶	ترجمہ معنوں سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی	۱۰	۱۱۱	۱۲۰

استفاده از ماشین حساب مجاز نیست.

این آزمون نمرة منفی دارد.

* داوطلب گرامی، عدم درج مشخصات و امضا در مندرجات جدول ذیل، بہمنزلہ عدم حضور شما در جلسہ آزمون است۔

اینجانب با شمارہ داوطلبی با آگاہی کامل، یکسان بودن شمارہ صندلی خود را با شمارہ داوطلبی مندرج در بالائی کارت ورود به جلسہ، بالائی پاسخ نامہ و دفترچہ سوالات، نوع و کد کنترل درج شده بر روی دفترچہ سوالات و پائین پاسخ نامہ ام را تأیید می نعایم۔

امضا:

دستور زبان تخصصی اردو:

- اردو گرامر کی رو سے گوئا جملہ مطلوب ہے؟

(۱) ان پھولوں کو علی لایا ہے۔

(۲) جنیں بخار ہے وہ کھیل میں حصہ نہیں۔

- ذیل کے مرکبات ترتیب دار گئیں کس قسم کے ہیں؟

"لیڈ گڑی" - "چار اوٹ" - "امبر و غریب" - "بادر چی خانہ"

(۱) مرکب توصیفی - مرکب عددی - مرکب عطفی - مرکب ظرفی

(۲) مرکب عددی - مرکب عطفی - مرکب توصیفی - مرکب ظرفی

- کوتے فقرے میں امامے کی ٹھلی پائی جاتی ہے؟

(۱) ہمیں ورزش کرنا چاہئے۔

(۲) اگر اس نے میرے بارے میں پوچھا تو بے شک تاردا

- ذیل کے الفاظ ترتیب دار صفت کی کس کس قسم میں ہدھوتے ہیں؟

"پاکستانی - پانچ ماں - کوئی - تمن میں"

(۱) صفت شبی - صفت عددی غیر معین - صفت ذاتی - صفت عددی معین

(۲) صفت ذاتی - صفت مقداری - صفت عددی غیر معین - صفت عددی معین

(۳) صفت شبی - صفت عددی معین - صفت عددی غیر معین - صفت مقداری معین

(۴) صفت ذاتی - صفت عددی معین - صفت عددی غیر معین - صفت عددی غیر معین

- مندرجہ ذیل مجموعہ خفرے کا معلوم فقرہ گوئا ہے؟

"میرے موجود تھوں کے قام کھانے کھائے گے"

(۱) وہ پھولوں کو کھانا کھلا رہے ہیں۔

(۲) پچے میر پر جا کر موجودہ کھانے اور پانی ان کو پلانیں گے۔

(۳) پچے میر پر موجود کھانے اور گلاسوں میں موجود تمام پانی ہمیں گے۔

(۴) پھولوں نے میر پر موجود تمام کھانے کھائے اور گلاسوں میں موجود تمام پانی پائے۔

- اردو گرامر کی رو سے گوئا جملہ مطلوب ہے؟

(۱) اس دروازوں کو بند کر دو۔

(۲) کوئی کس پاس میر رکھی ہے۔

(۳) اس کی ساقی پھولی ہوئی ہے۔

(۴) میں نے دوست کو ایک خط لکھا تھا۔

۷۔

ذیل کے الفاظ میں سے کونا لفظ جامد ہے؟

(۱) سوتا

(۲) لکھائی

(۳) بچت

حروف چار کے اپنے مائل الفاظ پر ہلاتے کسلتے میں کونا قفرہ سمجھی ہے؟

(۱) ہمارا ولدین کا گھر میں نئے نئے جوئے ہیں۔

(۲) تیرا بھائی کی الماریاں پر دوئے کبڑے پچھے ہیں۔

(۳) ہمارا لائچ کے سامنے برا باغیچی میں کئی درخت ہیں۔

(۴) میرے بھائی کے دوست کی بیٹتے میں اردو زبان کی پانچ کتابیں موجود ہیں۔

درج ذیل مورث الفاظ کی مذکور صورت ترتیب وار کوئی ہے؟

(۱) جو گن۔ مو چن۔ بھیشاں۔ دھوہن۔

(۲) جو گلا۔ مو چچے۔ جیٹھن۔ دھوہنی

(۳) جو گنیا۔ مو چچا۔ جیٹھ۔ دھوہیا

ذیل کے مصادر میں سے کونے مصادر جملی نہیں ہیں؟

(۱) بخفا۔ راغنا

(۲) لرزنا۔ دفنا

کونا لفظ مذکور نہیں ہے؟

(۱) حولی

(۲) دفتہ

(۳) برتن

(۴) با تھی

جب کسی جملے میں دو یادو سے زیادہ الفاظ اس طرح استعمال ہوں کہ لکھنے میں ان کی آزاد ایکٹ جیسی ہو، مگر ان کے معانی ایک دوسرے سے غلط ہوں، تو اس کو کیا کہتے ہیں؟

(۱) مترادف

(۲) بکر

(۳) تجسس

(۴) مختار

ذیل کے مصادر میں سے کونے، مصادر جملی میں شمارہ ہوتے ہیں؟

(۱) بخولنا۔ لکھنا

(۲) بخفا۔ برمانا

(۳) لے جانا۔ لکھوانا

اردو گرامر میں ماضی شرطیہ کے پیش نظر درج ذیل کا کونا لفظ ماضی شرطیہ میں شمارہ ہوتا ہے؟

(۱) اگر ہم آرام سے گاڑی چلاتے تو میری گاڑی سچھ رہتی ہے۔

(۲) میرا بھائی آج میرے پاس آ سکتا ہے، اگر اس کو ہزاری مل جائے گی۔

(۳) اگر میرے استاد لاہور سے واپس آگئے ہوئے تو آپ دونوں آج کی کلاس میں ان سے ملتے۔

(۴) اگر تم اس پرندے کو مددو گے، تو وہ زخمی حالت میں کسی دوسرا چھت بیٹھ جانے کی کوشش کرے گا۔

ذیل کے مرکبات میں سے کونے مرکب کی وضاحت ملادے؟

(۱) قلم و کتاب: جار و مجرور (مرکب جاری)

(۲) پانچ لڑکیاں: عدد و محدود (مرکب عددي)

کونا قفرہ اس بکتر کے بارے میں سچھ وضاحت پیش کر رہتا ہے؟

(۱) اسم کے آخر سے "تا" بہادرنے سے، اسم بکتر بنتا ہے۔

(۲) اسم بکتر، صرف بے جان اشیا کی بڑائی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

میر موصول کی افعال کے پیش نظر کونا قفرہ درست نہیں؟

(۱) جس لڑکی کا گھر قریب ہے، وہ پیدل جائے۔

(۲) جو کلاس میں آپ پڑھتے ہیں، وہاں میرا دوست بھی پڑھتا ہے۔

(۱) گرم کپڑے: صفت و موصوف (مرکب توصیفی)

(۲) خوشی کارن: مضاف و مضافات الیہ (مرکب اضافی)

(۳) جواہر بڑے پن کو ظاہر کرے، اسے اسم بکتر کہتے ہیں۔

(۴) جس اسم میں چند حروف اضافہ کر کے لکھا جائے، وہ اسم بکتر ہے۔

(۱) جو جیگا کر پڑھتا ہے، وہ آخر میں خوش ہوتا ہے۔

(۲) جن لوگوں نے ایسی کتابیں پڑھی ہیں، وہ کامیاب ہوتے ہیں۔

۱۸

ورج ذیل الفاظ میں سے کونے لفظ کے آگے لکھے ہوئے لفظ، اس کا مفہاد نہیں؟

(۱) مژول: بے ڈول

(۱) گندہ: سیلا

(۲) اتار: چڑھاڑ

(۳) دھوپ: چھاؤں

ذیل کے شعر میں "نیا ڈبنا" کے محاورے کا صحیح مضموم کیا ہے؟
دکان بند کر کے رہا یہ جو تو دی اُس نے بالکل ہی نیا ڈبنا

(۱) ڈوبنا

(۱) نقصان انھانا

(۲) کم ہوتا

(۲) نشی ڈبنا

ذیل کے فقروں میں ترتیب وار، حروف شرط اور جزائے شرط کی نشاندہی کیجیے:
اگر آپ نے اپنا سبق خوب یاد کر لیا کہ اتوالی مزعل پالیں گے۔

جو پہ کتاب پڑھے کام سدا یاد کرے گا۔

(۱) حروف شرط: سفر۔ یہ

(۱) حروف شرط: سو۔ تو

(۲) حروف شرط: تو۔ سو

(۲) حروف شرط: اگر۔ جو

(۳) حروف شرط: اگر۔ جو

(۳) حروف شرط: تو۔ سو

(۴) حروف شرط: رکھا۔ سدا

(۴) حروف شرط: تو۔ خوب

کونے قدرے میں امدادی فعل نہیں؟

(۱) چارپائی اور ہیر ڈالی۔

(۲) ایوٹے بھائی کو اپنے پاس بلایا۔

ذیل کے قدرے کی ترتیب صحیح میں کوئی بات فلٹا ہے؟

مچھلے بھتی کی کاس میں رضوان اور سرفراز غیر حاضر تھے۔

(۱) بفت: میدتا

(۲) تھے: فعل ناقص

مندرجہ ذیل ترکیبات میں سے کوئی ترکیب، ترکیب مکمل ہے؟

(۱) کھانا بینا

(۲) پانی شانی

اردو جملوں میں "چاہئے" کے استعمال کے پیش نظر، کوئی بات فلٹا ہے؟

(۱) چاہئے کے استعمال میں اصل مصدر کی تذکیرہ و تائیث مشمول کی مناسبت سے بنتا ہے۔

(۲) چاہئے کے استعمال میں اصل مصدر کی مفرد و جمع کی شکل مشمول کی مناسبت سے بنتا ہے۔

(۳) چاہئے کے استعمال کے ساتھ، جملے کے آغاز میں شروع میں خلیف مفعولی کی ضرورت ہے۔

(۴) چاہئے کے استعمال کے ساتھ، جملے کے آغاز میں شروع میں صنیف فاعلی کی ضرورت ہے۔

ذیل کے قدرے میں "روئے ہوئے" کی ترکیب اردو قواعد کی رو سے کیا کلامی ہے؟

بچے روئے ہوئے اپنی ماں کی گود میں سو گیا۔

(۱) اسم مفعول

(۱) اسم حالیہ

(۲) اسم حاصل مصدر

(۲) صفت مفعولی

متوں تخصصی:**ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۶ کے صحیح جواب کی شاذی کیجئے:**

- ۲۶۔ درج ذیل متن کی رو سے "محصول" اور "شوہر چوڑنا" کے صحیح معانی کی شاذی کیجئے۔
 "سماجی عی مسلمانوں کے کل محصول معاف کر کے تمام سنہوں سے، یہاں بکھت کہ دلائی مٹانے سے بھی قبض کی، مگر شیطان نے ایک شوہر چوڑا، یعنی دلن سے کوئی محبت زدہ بھوپی کا پھلا، اُس نے تمام لکھر میں مل جال دی کہ اس لڑائی میں ہماری لکھت ہو گی۔"
 ۱) لکھن۔ ششند رہ جانا
 ۲) کاشت کاری۔ دھوکہ بازی
 ۳) خراج۔ فائد انگیز بات کہنا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۷ سے لے کر ۲۸ کے صحیح جوابات کی شاذی کیجئے:

"چانچہ کل شب کو جو کچھ مسجد و مزار کی ٹھان میں آجھا تھا، سنایا۔ اس پہ کو تو وال نے اتنی رعایت کی کہ دوسپاہی کلیم کے ساتھ یہ کہ اور ان کو حکم دیا کہ ان کو مہاں نصوح کے پاس لے جاؤ۔ اگر وہ ان کو اپنا لرزہ دتا کیس تو چوڑا دھا دوارہ وہاں لا کر حالات میں رکھنا۔

- ۲۷۔ مندرجہ بالا متن کی رو سے "کو تو وال" اور "حوالات" کے ترتیب وار صحیح معانی کیا ہیں؟
 ۱) پہر سے دار۔ قیدی
 ۲) سپسالار۔ قید خانہ
 ۳) سپسالار۔ نظر بندی
 ۴) سپسالار۔ قیدی
 ۵) مندرجہ بالا متن کی رو سے کونتا متنی "رعایت کرنا" کے صحیح معانی کے زمرے میں نہیں آتا۔
 ۱) کسی کا خیال رکھنا
 ۲) مردوت سے چیز آنا
 ۳) برداشت کرنا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۹ سے لے کر ۳۰ اور ۳۱ کے صحیح جواب کی شاذی کیجئے:

"میں ان کے پیغام بھیجے گئے اُن کے سزا پر کہہ چکا ہوں کہ مولوی صاحب، آپ کی کفایت شعلہ نے بڑھتے بڑھتے بھروسی کی خلال اختیار کر لی ہے، تو اب لختے کھوں ڈروں۔ واقعی بڑے ہی بخوبی تھے۔ ہزار روپے کے گھنٹے میں تھے۔ لخت سالی کے افریقی سے اڑائی کے زمانے میں لختے بڑے کی تقریباً میں رہے۔ خود جمل بے اور جمع پوچھی دوسروں کے لیے چوڑا گئے اور چوڑا بھی اتنی مجھے کہ بعض لوگوں کو افسوس ہوا کہ ہم ان کے بیٹے کیوں نہ ہوئے۔

- ۲۹۔ مندرجہ بالا متن کی رو سے کونٹی صادرت درست ہے؟
 ۱) مولوی صاحب غربیوں کی بہت مدد دیا کرتے تھے۔
 ۲) مولوی صاحب بڑے دریا دل اور سخن آدمی تھے۔
 ۳) مولوی صاحب نے اپنی ساری دولت دوسروں پر پچھا در کر دی۔
 ۴) مولوی صاحب کو بیشہ اپنی دولت اور جمع پوچھی اکٹھا کرنے کی تکرر ہتی تھی۔
 ۳۰۔ درج بالا متن کی رو سے "کھے بھرنا" اور "جمع پوچھی" کے ترتیب وار صحیح معانی کی شاذی کیجئے۔
 ۱) پسیے اڑانا۔ کھیل تماشا
 ۲) بوریوں میں گیہوں بھرنا۔ دھرتی
 ۳) اناج ذخیرہ کرنا۔ سرمایہ

- ۳۱۔ پیغمبری گئی جہارت کی رو سے "خوکریں اٹھانا" کے سچے معنی کی نکاری کیجیے۔
"بات یہ ہے کہ انہوں نے زمانے کی وہ خوکریں اٹھائی تھیں کہ خدا کی پناہ"
 ۱) آنکھ اٹھانا ۲) تکلیفیں اٹھانا ۳) دل برداشتہ ہونا

ذیل کامتن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۲ اور ۳۳ کے سچے جواب کی نکاری کیجیے:

۰ دھوپ کلآلی تھی۔ پرکاش ابھی سورہ تھا کہ چھپانے اسے جاگ کر کھل۔ بڑا غصب ہو گیا۔ رات کو تھا کہ صاحب کے گھر میں چوری ہو گئی۔ چور زیوروں کاڑہ اٹھا کر لے گئے جس میں شادی کے زیور تھے۔ نہ جانے کیسے اڑالی اور کیسے انہیں معلوم ہوا کہ اس صندوق میں ذیبار تھا ہے۔ تم جاگر انہیں تسلی دو۔ مٹکران بنے چاری رو ری ہی۔ پرکاش جھٹ پٹھا اور گھبرا یا ہوا سجا کر مٹکران سے بولا: "یہ تو بڑا غصب ہوا مالاگی۔ مجھے تو ابھی ابھی چھپا نے بتلایا۔" مٹکران نے رو کر کھما: میں تو اٹھ گئی بھیا! یہاں سر ہے۔ کیا ہو کا بھگوان؟ تم نے کتنی دودھ دھوپ کی تھی، جب انہیں جاگر چیزوں تیار ہو گر آئی تھیں۔ نہ جانے کس مخصوص ساعت میں ہوائی تھیں۔

- ۳۲۔ مندرج بالامتن کی رو کوئی بات درست ہے؟
 ۱) پرکاش کے گھر میں چوری ہو گئی۔
 ۲) پرکاش چوری کی خبر سن کر خوش ہوا۔
 ۳) چھپا کے زیورات کی چوری ہونے کی خبر مٹکران نے دی۔
- ۳۳۔ مندرج بالامتن کی رو سے کوئی بات ٹللے ہے؟
 ۱) پرکاش نے زیورات بخالیے تھے۔
 ۲) تھا کہ صاحب کی بیوی نے چالی اڑالی ہے۔
 ۳) چور نے وہی ذباہ مالا ٹھاکھا جس میں شادی کے زیورات تھے۔
- ۳۴۔ اپنے دیگر متن کی رو سے "جھٹ پٹھ" اور "اٹھ جانا" کے سچے معانی کی نکاری کیجیے۔
 ۱) جلدی۔ لوٹ لیا جانا
 ۲) اندر ہرا۔ دلپیش کرنا
 ۳) دھیرے سے۔ پلت جانا

ذیل کامتن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۴ اور ۳۵ کے سچے جواب کی نکاری کیجیے:

"مہر دھانے کیا ہوا کہ وہ دم بخود ہو گرہ گیکی۔ ایک لمحہ پہنچا پاپ کمری رہیں۔ پھر اٹھی سے پچھے کی ران کے اس مقام کو چھوا جہاں سے بھلی پٹل نے جلد اُدھیریدی تھی۔ خون رس کو جم گھا تھا اور آس پاس سرخی کا دائرہ سائبن میا تھا۔ پچھے اٹھی کے سس سے بلبلہ اٹھا تو بیگم راجانے والوں ہاتھ بڑھا کر نیگم خواجہ کے پچھے کو اٹھا لیا اور اسے اپنے کولھے پر بھاکر تکپکنے اور رولنے لگیں اور کہنے لگیں: "آٹک گئے ان ہاتھوں کو جھوٹوں نے تیرے بھول سے جسم کو اُدھیریا ہے۔ آئے دے کوٹ کو۔ تیرے سامنے ایکی ماروں گی کہ طیعت ہری ہو جائے۔" مہر دیگم خواجہ کے پیٹے کے آنسو پوچھنے لگیں اور اسے چھوٹنے لگیں۔ تو چک چک یہی، لا سرے باندھے۔ میں تو کہتی ہوں تو خواجہ خڑکی مرپائے، بس اللہ کرے تیری میں مر جائے۔"

- ۳۵۔ درج بالامتن کی رو سے کوئی بات درست ہے؟
 ۱) بیگم خواجہ اور بیگم خواجہ کے آپس میں گھری دوستی تھی۔
 ۲) بیگم خواجہ اور بیگم راجا کے بیٹے کو بھاکر تھکیاں دینے لگیں۔
- ۳۶۔ مندرج بالامتن میں کون اٹھی کے سس سے بلبلہ اٹھا؟
 ۱) بیگم خواجہ کا بیٹا
 ۲) بیگم راجا کا بیٹا
 ۳) بیگم راجا

- ۳۵۔ کوئی بات مندرجہ بالا متن کی رو سے "آنسو پر نہنا" کے سچے معانی کے زمرے میں جس آتا ہے؟
 ۱) آبرو رکھنا ۲) دلساوینا ۳) آپریدہ ہونا
 ۴) تسلی رہنا ۵) آپریدہ ہونا

ذیل کامتن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۸ سے لے کر ۳۹ اور ۴۰ کے سچے جواب کی شناختی کیجیے:

"جب وہ لوگ کوئی سو گزارجے کل لے گئے تو اس نے لپک کر ان کا بھیجا کرنا چاہا۔ مگر ابھی ہوئی کسر ک پار کی ہو گئی کر لئن توں سے بھری ہوئی ایک لاری بیچے سے گولے کی طرح آئی اور اسے روشنی ہوئی میکلورڈ کی طرف کل گئی۔ لاری کے ڈائیور نے نوجوان کی چیزوں کو پہنچ کر کے لیے ہاؤس کی رفتاد کم کی۔ وہ بھاپ بھاپ کر کوئی لاری کی لپیٹ میں آگیا ہے اور وہ رات کے اندر ہر سے قائدہ اخواتے ہوئے لاری کو لے بھاگا۔ دو تین راگیر جو اس حادثے کو دیکھ رہے تھے شور چاٹے گئے۔ نمبر دیکھو نمبر دیکھو۔ مگر لاری ہوا ہو جگی تھی۔ اسے میں کی اور لوگ جمع ہو گئے۔ ٹریک کا ایک اسپلائر جو موڑ سائکل پر چارہ تھاڑک محمد نوجوان کی دلوں ٹکیں بالکل مکل گئی تھیں۔ بہت ساخن ٹکل پکا تھا اور وہ سک رہا تھا۔"

- ۳۸۔ مندرجہ بالا عمارت کے پیش نظر، کوئی بات درست ہے؟
 ۱) حادثے میں دو تین لوگ مر گئے۔
 ۲) لاری کے ڈرائیور کی ناٹکیں حادثے میں پکل گئیں۔
 ۳) نوجوان لاری کی زد میں آگیا ہے۔
- ۳۹۔ مندرجہ بالا عمارت کے پیش نظر "بھولا" اور "روہندا" کے سچے معانی کوئی ہیں؟
 ۱) بھوپال۔ سیزہ سزہ کرنا
 ۲) باختا پائی۔ تباہ درباد کرنا
 ۳) آندھی۔ پامال کرنا

- ۴۰۔ مندرجہ بالا عمارت کے پیش نظر راگیروں نے کیا ہے۔
 ۱) دو تین راگیروں نے نوجوان کی ناٹکیں پکل دیے۔
 ۲) دو تین راگیر نوجوان کو زخمی حالت میں دیکھ کر بھاگ گئے۔
- ۴۱۔ ذیل کے محاورات کے سچے مضمون کی شناختی کیجیے:
 ۱) "واقلوں سے پیشہ آتا۔" - "کان پر ہاتھ دھرا۔"
 ۲) "مشکل کام کرنے سے عاجز انا۔" - "قبہ قوبہ کرنا
 ۳) خوش آمد کرنا۔ سستی کرنا

ذیل کامتن پڑھ کر، سوال نمبر ۴۲ کے سچے جواب کی شناختی کیجیے:

"جس وقت زخمی شب نے پیدہ ہائے اغم، آشیانہ مغرب میں چھپائے اور صیادان سحر خیز دام بر دو ش آئے اور یہ سرخ زرین جناب، طلایاں، غیرت لعل، قفس مشرق سے جلوہ افروز ہوا تھی شب گزدی، روز ہوا، بڑا بھائی اخڈ۔"

- ۴۲۔ مندرجہ بالا متن "زخمی شب"، "پیدہ ہائے اغم"۔ "یہ سرخ زرین جناب" کے ترتیب دار سچے معانی کی شناختی کیجیے:
 ۱) کواؤ۔ اٹھتے۔ سورج
 ۲) بد قشی۔ انگارے۔ چاندنی
 ۳) کالی رات۔ ستارے۔ سمندری بازو دلا سیرخ

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۲ کے گھن جواب کی شمارہ بھیجئے:

۰ شاہد ایک دن چوکھت پر اندھے منز غرے اور انہیں اخalta کے لئے بھی جسم یا ذاکر کا نہ نہ آسنا اور حیدہ نے میختی روٹی کے لئے خند کرنا چھوڑ دیا۔ کسی کو معلوم ہی نہیں کہ اس ناٹ کی پردے کی وجہے کسی کی وجہی آخری سلکیاں لے رہی ہے اور ایک نئی وجہی سانپ کی پھن کی طرح اختر رہی ہے۔

۳۲۔ مندرجہ بالامتن کی رو سے "چوکھت"۔ "اندھے منز"۔ "ناٹ"۔ "پھن" کے سچے معایجم میں ارتیب کرنے ہیں؟

- (۱) دروازہ۔ منہ کا اوپر کی طرف ہونا۔ بوریا۔ سانپ کا نیش
- (۲) آستان۔ منز کے بل۔ چھائی۔ سانپ کے سر کا پھولنا
- (۳) دلمبر۔ منز کا کھلا ہونا۔ منڈ۔ سانپ کا ڈھانا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۴ کا نتھے کے گھن جوابات کی شمارہ بھیجئے:

بیانیشہ مکواہ کچھ کئے میں جزا اور تمام قھے طے کرنے پر دیکھنے بعد پھر قصور ہاتھے کا مرحلہ در پیش ہوا۔ اوزار آئے، بیر گی آئی، چوکی آئی، شمع لائی گئی۔ پچاہان بیر گی پر چڑھ رہے ہیں اور گمراہ جس میں ملدا اور سلی بھی شامل ہیں (شم وائر کی صورت میں لمندا و دینے کو کمل ہاتھ سے لیں کھرا ہے۔ دو آدمیوں نے بیر گی کمکری تو پچاہان نے اس پر قدم رکھا۔ ابھ پتھے۔ ایک نے کری پر چڑھ کر نیخیں بڑھائیں۔ ایک تھوں کر لی، دوسرا نے تھوڑا اور پہنچایا، سنبھالا ہی تھا کہ بیخ ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گرپھی۔ کسی انداز میں بولے، اسے لو، اب کم بنت ملچھوٹ کر گرپھی، ریکھا ہجان گئی۔

۳۳۔ مندرجہ بالامتن کی رو سے کس نے پچاہان کو میخیں دے دیں؟

- (۱) ایک نے کری پر چڑھ کر نیخیں بڑھائیں۔
- (۲) پچاہان کے دو دوستوں نے پچاہان کو نیخیں دے دیں۔
- (۳) جب پچاہان کو نیخیں مل گئی تو اس کے بعد کیا ہوا؟

۳۴۔ ماما نے دوسری بیٹھڑا دی اور پچاہو دی۔

- (۱) ماما نے دوسری بیٹھڑا دی اور پچاہو دی۔
- (۲) پچاہان بیٹھ کو سنبھالتے ہی، وہ چھوٹ کر زمین پر گر گئی۔

ادبیات منظوم:

۳۵۔ ذیل کے شر میں، مشہر اور مشہوہ کے الفاظ کرنے ہیں؟
ہوا پر دوڑتا ہے اس طرح سے ابرسیاہ کر جیسے جائے کوئی ملمرست بے زخم

(۱) مشہر: ابرسیاہ مشہوہ: ہاتھی

(۲) مشہر: ہاتھی مشہوہ: مست

(۳) مشہر: بادل مشہوہ: ہوا

(۴) مشہر: ہوا مشہوہ: ہاتھی

۳۶۔ ذیل کے شر میں کوئی صفت شعری نہیں ملتی ہے؟

برق اشیعی چادر سانکھا دل غہوں اس کی بے جانی سے

- (۱) مراعات النظر
- (۲) مجاز مرسل
- (۳) تشبیہ

۳۷۔ حسن قلیل

۵۸۔ کونا شعر، ذیل کے شعر کے مضموم سے مناسبت رکھتا ہے؟

وہندوستان کا ہر بیدار جوان سے ٹاپ ہو جائے
و گر عضو بار انہاں قرار
نیل کے ساحل سے لے کر تابناک کا شفر
یہ جہاں چیز ہے کیا لوچ و قلم تیرے ہیں
تھی مجھے کس کی طلب یاد نہیں

انقت اس کو کہتے ہیں، مجھے کامبا جو کابل میں

(۱) چڑھوپی اپ در آور دروزگار

(۲) ایک ہوں مسلم حرم کی پا سہلی کے لئے

(۳) کی محمد سے وفاتو نے توہم تیرے ہیں

(۴) دل میں بر دقت چین رہتی تھی

خواجہ میر درد کے پارے میں کونا خفرہ مجھ نہیں ہے؟

(۱) خواجہ میر درو نے شاعری اور تصوف میراث میں پائی تھی۔

(۲) خواجہ میر درد اردو ادب کے بنیوں صدی کے صوفی شاعر ہیں۔

(۳) خواجہ درد کی مقبولیت کاراز ان کے تصوف میں نہیں بلکہ ان کے تصوف کو نظموں میں بدلتے کی قابلیت میں تھا۔

(۴) خواجہ میر درد اخدادویں صدی کے معروف صوفی شاعر بن کوئکے ان کا اظہار بیان، رہا و راست اور واضح تھا۔

خواجہ حیرر علی آتش نے کس شاہر کی شاگردی اختیار کی اور کس شاعر کے ساتھ ان کی رقبت تھی؟

(۱) شیخ غلام علی مصطفیٰ - مرزادیر

(۲) مرزا محمد رفیع سودا - میر انہیں

(۳) شیخ غلام علی مصطفیٰ - شیخ امام بخش تاریخ

ذیل کی مہارت قصیدے کے کس حصے کی وضاحت کرتی ہے؟

"اس صفحہ شعر کے ایک حصے میں شاعر کو اپنی فلی مہارت، جدت و ذہانت کا ثبوت میں کرنے کا پرو اموری ملتا ہے۔ اس حصہ میں شاعر مناظر نظرت کی قصیرہ یا کوئی جذبائی یکنیت کی ترجیحی بھی کر سکتا ہے یا کوئی گرد و خیال کی رفتہ کا بیان بھی کر سکتا ہے لہذا کوئی اس میں پڑو لیخت کے دفتر کوہا ہے تو کوئی دینا کی بے شانی، علم و فون کی بے قدری، شاعری کی تحریف یا اپار تھی و اتفاقات کا ذکر کرتا ہے کوئی اخلاقی اور لفظی اشہاد کا بیان کرتا ہے غرض یہ حصہ قصیدہ الگار کی پسندیدہ تحریر ہوتا ہے۔"

(۱) دعا (۲) تسبیب (۳) مدح

۵۶۔ کونے شہر میں اللہ تعالیٰ کے وہود کا اہات ملتا ہے؟

(۱) لکنے بندوں کو جان سے کھویا

(۲) کو نادل ہے کہ جس میں آہ

(۳) ذکر و قاشکیے اس سے جو واقفہ ہو

(۴) اعیاز عیسوی سے نہیں بکث عشق میں

(۵) تیری ہی بات جان جسم بہت ہے بیان

کچھ خدا بھی تو نے ڈر نہ کیا

خانہ آباد تو نے گھر نہ کیا

کہتے ہو کس سے یہ تم نکل تو اور ہر دیکھنا

تیری ہی بات جان جسم بہت ہے بیان

کونے شہر کا مضموم ذیل کے درود شعر کے مضموم سے قریب ہے؟

(۱) اچھا بہ دل کے پاس رہے پاہان عشق (۲) لیکن کبھی کبھی اسے تجا بھی چھوڑ دے

و لیکن عشق جز جانان نیں نہ

دور دزی می تو ان دیوان بودن

لا جرم چشم گہر بارہا ناست کہ بود

عشق دیدہ زان سوی بازار اد بازارہا

کوئی بات ذیل کے شہر کی تحریر میں شامل نہیں؟

عشق و مزدوری عشت گھر خرد کیا خوب؟

(۱) فرہاد نے یہ نہ سوچا کہ وہ رقیب کے لیے عیش و نشاط مہیا کر رہا ہے۔

(۲) فرہاد عشت پسند واقع ہوا ہے اس لئے ہمیں وہ نیک نام آدمی نہیں لگتا ہے۔

(۳) فرہاد نے یہ نہ سوچا کہ یہ رقیب کی، جو ایک جابر شہنشاہ ہے مزدوری کرنا ہے۔

(۴) فرہاد، محل کی آزادی سے بے قابو ہو گیا اور قصر شیریں نکٹ پہاڑ کاٹ کر نہر جاری کرنے کے لیے تیار ہو گیا۔

- ذیل کے اشعار پر غور کر کے یہ باتیں کو جھلے (الف) شعر کا درس رے شعر (ب) کے ساتھ کیا جائے ہے؟

الف: تیرے کچھے کو جھینوں سے بسایا ہم نے
تیرے لرآن کو سینوں سے لگایا ہم نے
ہرڑے ٹھنک کو سینے سے لگایا ہم نے

ب: دورے سے پھر ورنہ دل کو دھکایا ہم نے
(۱) ہیر و ذی
(۲) تضاد
(۳) تشبیہ
ذیل کے شعر میں ارکان استفادہ میں سے مستعار مترادف اور مستعار من میں اترتیب کونے افلاط ہیں؟

پکلوں سے گونہ جائیں یہ موئی سنجال لو دھنکے پاس دیکھنے والی نظر کجاں؟

۵۶۔

۱) مستعار مترادف: پلک مستعار من: موئی
۲) مستعار مترادف: نظر مستعار من: موئی
۳) مستعار مترادف: آنسو مستعار من: انسان

اواد تشبیہ کی تعداد کے پیش نظر کون افلاط ہے؟

۱) جس چیز کو کجسی دوسری چیز سے تشبیہ دیں وہ مشبہ ہے کہلاتی ہے۔
۲) جو صفتی مشبہ اور مشبہ یہ میں مشترک ہوں وہ دوسری چیز کہلاتے ہیں۔
۳) جس چیز کو کجسی دوسری چیز سے تشبیہ دیں وہ مشبہ کہلاتی ہے۔
۴) جس چیز سے دوسری چیز کو تشبیہ دی جائے وہ مشبہ پر کہلاتی ہے۔

ذیل کے شعر میں کوئی صفتی موجود ہیں؟

۵۷۔

ایک سب آگ، ایک سب پانی
دیدہ دل عذاب ہیں دلوں
(۱) اغراق - استخارہ
(۲) تعلیٰ - جناس ناقص
(۳) تضاد - لف و نثر

کونے شعر کا مضمون ذیل کے شعر کے مضمون کے ساتھ مذاہبہ رکھا ہے؟

جھیں مخواں سے ہلے سر راہ نید آئی
کھلی گوراہ میں بھی ان طاری ان کا
خبر نہیں ہے تجھے آہ! کارداں
پر آہ اس طرح چلے لبوں میں ہم نہا
دل پر ہے نقش، اس کی رعنائی بہت
یک لخت غافل گشتم و صد سالہ را ہم دور شد

۵۸۔

۱) برنگ سوت جرس تھے سے دور ہوں تھا
۲) آئے تھے کس امید پر تیری گلی میں
۳) سرد یا گل، آنکھ میں بچھے نہیں
۴) رفتہ کو خاراں پا کشم محل نہان شد از نظر
کونے شعر میں صفت تعلیٰ موجود نہیں؟

۵۹۔

۱) اے سے غرض نشاط ہے کس رو سیاہ کو
۲) مو من بند اسحر بیانی کا جھیں تک
۳) قسم ای سے ناچار ہوں اے ذوق و گز
۴) جانے کا نہیں شور خن کا مرے ہر گز
کونے شعر کا مفہوم و مضمون، مدد و چہ ذیل شعر کے قریب ہے؟

جب تیرا غم جا لیا، رات مل مل گئی
جب تیرا غم جا لیا، مجھک مہک اٹھی
(۱) کرہا تھا غم جہاں کا حساب
(۲) تیری یادوں کے دیے جب بھی جلاتا ہے یہ دل
(۳) اجلے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو
(۴) شام فرماں اب نہ پوچھ، آئی اور آکے مل گئی

۶۰۔

۶۲۔ کوئی صنعت شعری ذیل کے شعر کے مفہوم میں جیسی ملتی ہے؟

بر قل اشیتی ہی چاہد سائلکا

داغ ہوں اس کی بے جانی سے

(۲) حسن تعلیل

(۳) تشبیہ

(۱) مراعات النظیر

(۲) بجاد مرسل

کوئی مبارت اس شعر کے مفہوم میں شامل نہیں؟

زندگی کی کیا رعنی باقی امید

(۱) جوانی کے دن جب سر کے بال کا لے تھے گزدگے۔

(۲) اس شعر میں موئے سفید بڑھاپے کی خانیاں ہیں۔

ناصر کاظمی نے کلاسیک درجے کوئے شاعر کارگٹ مخن لاشوری طور پر اختیار کر لیا۔

(۱) اکبر ال آبادی

(۲) میرزا محمد فتح سودا

ذیل کے شعر کا چیج معلوم کونسا ہے؟

مر زخم ہجر دار محشر سے ہاما

الضاف طلب ہے حری بیدار گری کا

(۱) ہمارے جگر کا بر زخم خود محشر میں صحیح ہو جائیں گے اور زخم کا کوئی نشان نہیں رہے گا۔

(۲) محبوب ہم خود تیرے ظلم و ستم کے خلاف آواز بلند کریں گے اور تیرے جگر گو اپنے حملوں کا نشان بنا کیں گے۔

(۳) مشت کی وجہ سے جوز خم جگپ پڑے ہیں، وہ قیامت تک تازر ہیں گے لیکن اس دن سب کے سب مندل ہو جائیں گے۔

(۴) اسے قیامت کے دن! ہمارے جگر کے وہ تمام زخم اور سینے کے وہ تمام داشت، جو تیرے ظلم کی سربولتی تصویریں ہیں، خود خدا سے اضاف طلب کریں گے۔

کوئی مبارت ذیل کے شعر کے چیج مفہوم میں شامل ہے؟

اس لعل پاکے سجدے نے کیا کیا ہماز دیل

میں کوچ رقبہ میں بھی سر کے بل کیا

(۱) آدمی کے پاؤں کے نشان زمین پر نقش ہو کر بیویہ ذات الحلقے ہیں۔

(۲) کب سکھ محبوب کے نقش قدم کو ملتے جائے گے؟ رقبہ کی گلی میں بھی کیا یہ کرنا ہے؟

(۳) کیا محبوب کو ذیل کے جاؤ گے؟ رقبہ کا کوچہ ہے۔ اب اس کو زیاد ذیل مت کیا گرو!

(۴) میں نے محبوب کے نقش قدم پر سجدہ کر کے، رقبہ کی گلی میں بھی سجدہ نشان جانے کی ذات الحلقے۔

ذیل کے شر میں کوئی صفتیں موجود ہیں؟

ثایہ یہ بھی ہیں کسی حبیب کی جتو کرتے

مری طرح سے یہ مہ د مہ بھی آوارہ

(۱) تقاد

(۲) تحاب عارفانہ

(۳) حسن تعلیل

صحیح متوازی

۶۷۔ کوئی صفت شر ہے جس میں بھری کے القاء، غالص ہد و ستانی تسبیحات اور مقامی موسوسوں، درختوں اور پھلوں کے نام بجھت استعمال ہوتے ہیں؟

(۱) ایگیت

(۲) شر آشوب

(۳) سانیٹ

ذیل کے شر میں کوئی صفتیں پائی جاتی ہیں؟

پا پا ہا بوتا بونا، حال ہارا جانتے ہے

(۱) تشبیہ-ایہام

(۲) تلسیج-استعارہ

ذیل کے شر کا فہمی دی مصنون کو تابے؟

کا دا کا وخت جانی ہائے تھاںی دن پوچھ

صحیح کرنا شام کا، لانا ہے جوئے شیر کا

(۱) محبوب کے انتظار میں رات گزارنا، جوئے شیر لانے کے متراوف یعنی انجائی دشوار کام ہے۔

(۲) دودھ کی نہر بہت مشکل کام ہے۔ محبوب کے انتظار سے بھی دشوار ہے۔

(۳) محبوب کو تھا چھوڑنا اور اس سے استغفار نہ کرنا ہی صحیح ہے۔

(۴) زندگی گزارنا دودھ کی نہر میں تیرنے کی طرح ہے۔

۱۷۔ لکھنوت کے اربی میں ماحول میں جس صنف شعر میں عورتوں کی گھنٹوں، ان کے جذبات اور ان کے حالات حسن و مُحسن وغیرہ کو ان کی زبان میں بیان کیا جاتا تھا اور یہ صنف شعر، اردو شعر کے غیر معمول اور غیر صحت مندانہ رجحانات کی آئینہ دار تھا، اصطلاح میں یہاں کہلاتی تھی؟

- (۱) مستزاد (۲) رنجنی (۳) شہر آشوب (۴) ربائی

۱۸۔ کونے شعر کا ملبوس، ذیل کے شعر کے ملبوس و مضمون سے قریب ہے؟
کوئی دم کا مہماں ہوں اے ال محفل

- (۱) ابتداء ہی میں مر گئے سب یار (۲) نہیں خیر ہے کہ ہم ہیں چراغ آخِر شب

ہمارے بعد اندر حیر انہیں اُجلا ہے
وہ پھر رہے ہیں قیامت کی آرزو کرتے

- (۳) ہوا ہے وہ دارِ حُمَّامِ غریبوں سے
(۴) شر مندہ تیرے رخ سے ہے رخسار پری کا

چتا نہیں کچھ آگے تیرے سبک دری کا

- ۱۹۔ ذیل کے شعر میں کوئی صفت شعر موجود ہے؟

تیرتے آزاد بندوں کی ندیوں دیپاں دہ دنیا ہے ماں مر نے کی پاندی وہاں جیتنے کی پاندی

- (۱) لف و نشر مرتب (۲) تجھیں ناقص (۳) استعارہ

کونا فقرہ اس شعر کے معنایم میں شامل نہیں؟
حمد چال کی قیمت سوں دل نہیں ہے مرادِ اتفاق

- (۱) اے غرور حسن کی مالک! شون و شنگ مجبوبہ ذرا اپنی چال کی قیمت بتائی جا۔

(۲) اے محبوب اپنی چال کا دھن مخصوص انداز دکھا جس میں رقص کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

- (۳) اے خوبصورت چال والی محبوبہ تیری اس حسین چال کی قیمت سے میرا دلِ اتفاق نہیں ہے۔

۲۰۔ میں تمہاری طرح جلدی جلدی نہیں جا سکتا۔ اے مفرور محبوب کچھ آرام سے جاؤتا کہ میں بھی تمہارے ساتھ دے سکوں۔

- ۲۱۔ اردو شاعری میں وہ کوئی صفت ہے جس کی روائی وہیت عربی سے جس بکار ناری سے اردو میں آئی ہے؟

- (۱) مشنوی (۲) قصیدہ (۳) دوہا

ادبیات منتشر:

۲۲۔ کوئی تصنیف مرزا اللہ خان ٹاپ کی تصنیفات میں شامل نہیں ہے؟

- (۱) یادگار غالب (۲) مہر نیم روز (۳) دستبو

۲۳۔ کوئی بات افسانے کے اجزاء ترکیبی میں شامل نہیں ہے؟

- (۱) کردار (۲) پلاٹ (۳) مقالہ

۲۴۔ درج زیل نادلوں کے ترتیب وار صفت کون ہیں؟ گھی جواب کی نظر دی کیجیے:

”خدا کی بستی۔ آٹھ کار پیدا آگن۔ اداں نسلیں۔“

- (۱) انتظار حسین - پر کمپ چند۔ خدیجہ مستور۔ بالوقریسہ

(۲) شوکت صدیقی - قرہ العین حیدر۔ خدیجہ مستور۔ عبداللہ حسین

- (۳) شوکت صدیقی - خدیجہ مستور۔ عالم حسین

۲۵۔ اہار کی کس صفت کی تصنیف ہے اور کس حرم کا ذریما ہے؟

- (۱) شبلی نعمانی۔ نفسیاتی

(۲) انتیاز علی ہاج۔ الیہ

- (۳) اطاف حسین حالی۔ تاریخی

- ۸۰۔ کوئے الائچہ نگار نے اپنے انسانوں میں علامت نگاری سے خاصاً کام لیا؟
 ۱) پرہم چند ۲) سجاد حیدر بلدرم
 ۳) انتظار حسین ۴) اردو مضمون توں کے حوالے سے کوئی بات فلسفہ ہے؟
 ۵) اردو مضمون کے لیے نظم و ضبط، توازن و تناسب لازمی ہے۔
 ۶) دنیا کے ہر معاملے، مسئلے اور موضوع پر مضمون لکھا جاسکتا ہے۔
 ۷) اردو میں مضمون توں کا باقاعدہ آغاز مولانا شبی نجمانی سے ہوا۔
 ۸) کسی متعین موضوع پر اپنے خیالات، جذبات اور احساسات کا تحریری انہصار مضمون کہلاتا ہے۔
 ۹) کوئی بات انسانوں کی ادب کے زمرے میں شامل نہیں ہوتی ہے؟
- ۸۱۔ اپنے انسانہ ۲) سفر نامہ
 ۳) داستان ۴) اردو میں کوئی صدق، تحقیق نگاری کی ابتدائی فصل ہے؟
 ۵) آپ بیتی ۶) سفر نامہ توں
 ۶) مذکورہ توں ۷) غالب دہلوی کے اردو خطوط کے بارے میں کون تقریب میں مجھ ملی ہے؟
 ۸) اکابر دہلوی کے اوصاف میں آرائش بیان اور لفظی صفت گزی ہے۔
 ۹) ان خطوط میں بھی بھی غالب نے بول چال کی زبان استعمال کی ہے۔
 ۱۰) شوخی و رنگینی اور جدت طرز غالب نے خطوط توں کو ادب کی سرحدوں سے جانا۔
 ۱۱) یہ خطوط تاریخی منظر سے بہت اہم ہیں جن میں ہندوستانی تہذیب پس منظر کے طور پر محفوظ ہیں۔
 ۱۲) کوئی بات سجاد حیدر بلدرم کی الائچہ نگاری کے بارے میں مجھ نہیں؟
- ۸۲۔ ۱) قوی اصلاح اور حقیقت نگاری
 ۲) عورت کے حسن اور اس کے جذبات کی عکاسی
 ۳) اردو انشائی کے حوالے سے کوئی بات درست ہے؟
- ۸۳۔ ۱) سعیدگی انشائی کی بنیادی صفت ہے۔
 ۲) اردو انشائی دراصل فارسی ادب سے درآمد کی گئی ہے۔
 ۳) کوئی آپ بیتی کو جوش طبع آبادی نے لکھی ہے؟
- ۸۴۔ ۱) نقش حیات
 ۲) یادوں کی برات
 ۳) ملاوجی کی "سب رس" کا اصل مانع کیا ہے اور کس نے تصنیف کی ہے؟
- ۸۵۔ ۱) دستور العشق - فتحی نیشاپوری
 ۲) ہزار و یک شب - میر امن دہلوی
 ۳) ہزر کہ "نکات الشرعا" کس کی تحریر ہے اور کوئی زبان میں لکھی گئی ہے؟
- ۸۶۔ ۱) میر آنی میر - اردو
 ۲) مولانا محمد حسین آزاد - فارسی
 ۳) سید فتح علی حسینی گردبزی - اردو
- ۸۷۔ ۱) "عورہ بندی" کیسی تصنیف ہے؟ اس کا مصنف کون ہے؟
 ۲) مرزا محمد رفیع سودا کے فارسی تذکرہ کا نام ہے۔
 ۳) میر مہدی بخروج کے فارسی خطوط کا مجموعہ ہے۔
- ۸۸۔ ۱) اٹھنے پانی میری
 ۲) بولے گل، نالہ دل دوچڑا غم خل
 ۳) آشنا بیانی میری
- ۸۹۔ ۱) مرزا چہار در دیش - عطاء نیشاپوری
 ۲) نوطر زمر صبح - میر محمد عطا حسین خان تحسین
 ۳) میر حسن دہلوی - عربی
- ۹۰۔ ۱) سید فتح علی حسینی گردبزی - اردو
 ۲) اٹھنے پانی میری
 ۳) مولانا محمد حسین آزاد - فارسی
- ۹۱۔ ۱) اردو میں مذکورہ توں کے حوالے سے کوئی بات فلسفہ ہے؟
 ۲) اردو میں مذکورہ توں کے اوصاف میں آرائش بیان اور لفظی صفت گزی ہے۔
 ۳) اکابر دہلوی کے اردو خطوط کے بارے میں کون تقریب میں مجھ ملی ہے؟
- ۹۲۔ ۱) اپنے انسانہ ۲) سفر نامہ
 ۳) داستان ۴) اردو میں کوئی صدق، تحقیق نگاری کی ابتدائی فصل ہے؟
 ۵) آپ بیتی ۶) سفر نامہ توں
 ۶) مذکورہ توں ۷) غالب دہلوی کے اردو خطوط کے بارے میں کون تقریب میں مجھ ملی ہے؟
 ۸) اکابر دہلوی کے اوصاف میں آرائش بیان اور لفظی صفت گزی ہے۔
 ۹) ان خطوط میں بھی بھی غالب نے بول چال کی زبان استعمال کی ہے۔
 ۱۰) شوخی و رنگینی اور جدت طرز غالب نے خطوط توں کو ادب کی سرحدوں سے جانا۔
 ۱۱) یہ خطوط تاریخی منظر سے بہت اہم ہیں جن میں ہندوستانی تہذیب پس منظر کے طور پر محفوظ ہیں۔
 ۱۲) کوئی بات سجاد حیدر بلدرم کی الائچہ نگاری کے بارے میں مجھ نہیں؟

- ۹۱۔ ذہنی نگار احمد کس صفت نثر میں مشور ہے؟ اور اس صفت میں انہوں نے کس موضوع کو پیش نظر رکھا ہے؟
 ۱) ناول۔ اصلاح معاشرہ
 ۲) ڈراما۔ تعلیم نسوان
 ۳) سوانح۔ تہذیب ہند کی حفاظت
- ۹۲۔ کوئی دعف محمد حسین آزاد کے بارے میں ہے؟
 ۱) دو اردو کے ابتدائی مزاج نگاروں میں شمار ہوتے ہیں۔
 ۲) دہ اخباروں میں کامیاب کام نویس تھے۔
- ۹۳۔ کوئی بات خاکہ ٹاری "کی خصوصیات میں شامل نہیں؟
 ۱) اختصار و جامعیت خاکہ نگاری کا بنیادی وصف ہے۔
 ۲) ایک خاکے میں مصنف اپنی زندگی کے احوال و واقعات کو بیان کرتا ہے۔
 ۳) ایک خاکے میں کسی شخص کے بنیادی مزاج، اس کی افادہ طبع، انداز، فلکروں عمل کا ذکر کیا جاتا ہے۔
 ۴) خاکے میں شخصیت کے تفصیلی حالات و واقعات کی بجائے کوئی خاص پہلو قارئین کے سامنے لایا جاتا ہے۔
- ۹۴۔ کوئی بات پلاٹ کے عناصر میں شمار نہیں ہوتی ہے؟
 ۱) آغاز
 ۲) عروج
 ۳) اختصار
 ۴) ختم اور نتیجہ
- ۹۵۔ کوئی دعف کوارڈ کے بیچے خاکہ ٹاری کی حیثیت سے تسلیم کیا جاتا ہے؟
 ۱) خواجہ حسن نظامی
 ۲) مولوی عبدالحق
 ۳) رشید احمد صدیقی
 ۴) مرزا فرحت اللہ بیگ
- ۹۶۔ ہنگامی نویسی کے موضوعات اور ہمہ گیر و جامع صفت اور ہماری چاہو کی خصوصیات، عام طور پر کوئی صفت خنہ ہے صادق آئی ہے؟
 ۱) روپرہاث
 ۲) ڈراما
 ۳) آپ بنتی
 ۴) داستان
- ۹۷۔ ذیل کی داستاؤں میں سے کوئی داستان "نو طرزِ مرضع" سے مخوذ اور مضمون کے اعتبار سے اس کے لیے قریب ہے؟
 ۱) کربل کھانا
 ۲) طوطا ہمانی
 ۳) باغ و بہار
 ۴) سب رس
- ۹۸۔ اندر سجا۔ کس کی تصنیف ہے؟
 ۱) طالب بخاری
 ۲) واحد علی شاہ
 ۳) امامت لکھنؤی
- ۹۹۔ ذیل کے مصنفوں میں سے کوئی سوانح نگار نہیں؟
 ۱) مولانا محمد حسین آزاد
 ۲) شبلی نعمانی
 ۳) مولانا الطاف حسین حالی
- ۱۰۰۔ پھری، لفظی اٹ پھر اور ضلع جگت کوئی صفت نثر کے حریون میں شامل ہیں؟
 ۱) طفر و مزاج
 ۲) سوانح عمری
 ۳) روپرہاث
- تاریخ ادبیات اردو:
- ۱۰۱۔ امجدن و مجاہب کے مشاعروں کا اصل مقدمہ کیا تھا؟
 ۱) شاعری کے ذریعے اردو زبان کی اصلاح۔
 ۲) پنجابی زبان کو ان مشاعروں سے ترقی دینا۔
- ۱۰۲۔ نئی اردو غزل کے لئے اسلوب فراہم کرنا۔
 ۱۰۳۔ فضائل کتابوں کے لئے طرز کے شعری متون کی تیاری۔

ترجمه متنون سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی:

- | |
|--|
| ۱۱۱۔ عدالت سے متعلق فارسی درج ذیل اصطلاحات کی معنی اردو تباری اصطلاحات کی تباہی کیجئے؟
"مترقب تحقیقیب۔ جس باعماں شاپر۔ دستبند۔ اتھام" |
| ۱) شہرت یا فتنہ ملزم۔ قید بامشتقت۔ ہتھڑی۔ الزم |
| ۲) شہری ملزم۔ مشقت پاقید۔ ہتھڑی۔ ملزم |
| ۳) اشتہاری ملزمان۔ عمر قید۔ ہتھڑی۔ ملزم |

- ۱۱۸۔ درج ذیل فارسی تراکیب و اصطلاحات کی سمجھ اردو متبادلات کو نہیں؟
”سیاست دوکان۔ شورائی امیت سازمان مل۔ فناہیدگان مجلس۔ کشورہای در حال توسم۔“
 ۱) دوہری پالیسی۔ اقوام متحده کی قانون ساز کونسل۔ پارلیمنٹ کے ارکین۔ ترقی پندرہ ممالک
 ۲) دوہری پالیسی۔ اقوام متحده کی سلامتی کونسل۔ اسمبلی کے ارکین۔ ترقی پندرہ ممالک
 ۳) دو طرفہ پالیسی۔ اقوام متحده کی پارلیمنٹی کونسل۔ قومی اسمبلی کے ارکین۔ ترقی یا فتح ممالک
 ۴) دو طرز پالیسی۔ اقوام متحده کی سلامتی کونسل۔ مجلس عوام کے ارکین۔ ترقی یا فتح ممالک
 مدرج ذیل فارسی ضرب المثل کی مقابل اردو ضرب المثل کی تلفیقی بھیجی۔
 ”آب در کوزہ و مانشہ لبنان می گردیم۔“
 ۱) آنکھوں جمل، پیراہوں جمل
 ۲) دال میں کچھ کالا ہے
 ۳) ایکٹ ہاتھ سے تالی نہیں بھتی
- ۱۱۹۔ درج ذیل اردو فقرول کے سمجھ فارسی ترجمے کی تلفیقی بھیجی۔
 ”کرونا وائرس سے بچاؤ اس وقت پوری دنیا کیلئے خلیف ہیں چکا ہے۔ اقوام متحده کے ادارے یونیکو کے مطابق کرونا وائرس کی عالمی وبا کے باعث دنیا بھر میں ۲۷ فی صد بچوں کی تلفیق مبتلا ہوئی ہے۔“
 ۱) مبارزہ با کرونا یہ یک چالش درستھ میں اعلیٰ تبدیل شدہ است۔ طبق اعلام سازمان ملی، شیوع جهانی کرونا برآ آموزش ہفتاد و دو درصد از کوہاں در دنیا جائز گذاشتہ است.
 ۲) مبارزہ با کرونا یہ یک چالش درستھ میں اعلیٰ تبدیل شدہ است۔ طبق اعلام سازمان جهانی یونسکو، شیوع جهانی در دس کرونا برآ آموزش ہفتاد و دو درصد از کوہاں در جہان را را یگان کر دیتے است.
 ۳) در حال حاضر مبارزہ با کرونا برای تمام دنیا یہ یک چالش تبدیل شدہ است۔ طبق آمار سازمان یونیسف، شیوع جهانی در دس کرونا برآ آموزش بیست و بیہت درصد از کوہاں در جہان را سراسر جہان تا خیر گذاشتہ است.
 ۴) در حال حاضر مبارزہ با کرونا برای تمام دنیا یہ یک چالش تبدیل شدہ است۔ طبق اعلام سازمان آموزشی، علمی و فنرہنگی سازمان ملی (یونسکو)، شیوع جهانی در دس کرونا برآ آموزش ہفتاد و دو درصد از کوہاں در سراسر جہان تا خیر گذاشتہ است.





